پیرنٹنگ پراجیکٹ
(لڑکوں کی تربیت)
سیشن سوم (بنیادی سال)

تربیت ڈیپارٹمنٹ

لجنہ اماءاللہ یوکے

سیشن سوم (آج کا سیشن بنیادی سال)

- معلوماتی سیشن
- سننے کی صلاحیت
- حدود کا تعین اور نتائج
- دوستیاں

- ڈسکشن سیشن
- ڈسکشن

سیشن دوم کا خلاصہ

سکول سے پہلے کی عمر

- اسلامی روایات
- سکول سے پہلے کی عمر کیلئے تربیتی نقاط
- اپنے بچے کو سمجھنا
- رویے کو سمجھنا

پیرنٹنگ: بچوں میں راستبازی کے نمونے بڑھانا

- اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ہمیں یہ دعا سکھائی ہے:

---اور میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

(سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ آیت 16)

حضورانور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نےمدرجہ بالا آیت کی وضاحت میں فرمایا

---یہاں اولاد کی اصلاح کرنے کی دعا کی ہے تو ساتھ اس بات کا بھی اقرار کیا ہے کہ میں تیری طرف رجوع کرنے والوں اور فرمانبرداروں میں سے بنوں یا ہوں---

https://www.alislam.org/urdu/khutba/2017-07-14/

اوّل دعا

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:

’لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ مَیں صالح اور خدا ترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں‘‘ (بڑی اچھی خواہش ہے)’’تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعویٰ ہی ہو گا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔‘‘

((خلاصہ)اس کے لیے اخلاقی تربیت اور دعا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے)

https://www.alislam.org/urdu/khutba/2017-07-14/

ماں کی ذمہ داریاں

"**All of you who are part of *Lajna Imaillah*, who claim to be the servants of Allah, must therefore understand your responsibilities towards your children**! You must establish the very highest standards and values within your homes. You must act according to Allah’s commands. This is of particular importance considering you are living in a society where it is easy for our children to be misled or misguided”

(Address at Lajna Imaillah UK Ijtema 2015).

Women’s Responsibilities: Fulfilling the Conditions of Bai’at (alislam.org)

اہم تربیتی پہلو

نماز کی حفاظت: حضورانور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی ہدایات

...نمازوں کی حفاظت اور نگرانی ہی اس بات کی ضامن ہوگی کہ ہمیں اور ہماری نسلوں کوگناہوں اور غلط کاموں سے پاک رکھے---

اگر اپنے بچوں کو ان گندگیوں اور غلاظتوں میں گرنے سے بچانا ہے تو سب سے بڑی کوشش یہی ہے کہ نمازوں میں باقاعدہ کریں-----

https://www.alislam.org/urdu/pdf/Khutbat-e-Masroor-Vol-3.pdf p372-373

اہم تربیتی پہلو

---- نماز کی باجماعت ادائیگی، باقاعدہ ادائیگی اور وقت پر ادائیگی----- نمازوں کے باجماعت ثواب کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ باجماعت نماز پڑھنے والے کو ستائیس گنا ثواب ملتا ہے----

https://www.alislam.org/urdu/khutba/2012-06-22/

نماز کے معمولات کی حوصلہ افزائی

پھر بچوں کو بھی نماز کا پابند بنانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ سات سال کی عمر کو پہنچنے پر بچے کو نماز کی تلقین کرو اور دس سال کی عمر میں اس کو نماز کا پابند کرنے کے لئے کوئی سختی بھی کرنی پڑے تو کرو۔۔۔اگر ماں باپ ہی نمازوں کے پابندنہ ہوں گے تو بچوں کو کس طرح کہہ سکتے ہیں۔۔۔۔۔

https://www.alislam.org/urdu/khutba/2017-01-20

- گھر میں باجماعت نماز کا قیام بچوں میں نماز کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے اور بچوں میں اچھے اخلاق اور عادات پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- گھر میں اذان والی گھڑی اور نماز کی ادائیگی کے لیے گھر میں مخصوص جگہ کا ہونا بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

اللہ اور قرآن کی محبت پیدا کریں

- بچوں میں اللہ کی محبت پیدا کریں تاکہ وہ جانیں کہ اللہ ان کا بہترین دوست ہے اور وہ ہمیشہ اس کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔
- والدین مختلف ذرائع سے بچوں کی تلاوت کو بہتر بنانے میں مدد کریں۔ ایم ٹی اے یسرن القرآن اور ال ترتیل کے اسباق جیسے پروگراموں کے ذریعے یہ سروس فراہم کرتا ہے۔
- بین الاقوامی تعلیم القرآن اکیڈمی کے ذریعے کلاسز جو قرآن کے مصدقہ اساتذہ کی خدمات پیش کرتی ہیں، تمام عمر کے گروپوں کو سیکھنے کے لیے مختلف زبانوں میں کورسز مہیا کرتی ہیں۔
- بچوں کو قرآن کی دعائیں سکھائی جائیں اور انکے معانی و اہمیت بیان کی جائے۔

https://www.alislam.org/articles/10-ways-to-achieve-allahs-love/

خلافت سے تعلق

- بچوں میں چھوٹی عمر سے ہی خلافت سے محبت اور اطاعت پیدا کرنی چاہیے۔
- ایک طریقہ یہ ہے کہ حضور(خلیفۃ وقت) کے لیے دعا کی اہمیت پر زور دیا جائے اور حضور (خلیفۃ وقت) کو دعا کیلئے لکھا جائے۔
- اہل خانہ کو جمعہ کے خطبات کے ساتھ ساتھ MTA پر دیگر پروگرام دیکھنے کے لیے ایک وقت مختص/مخصوص کرنا چاہیے۔ خطبہ کے اختتام پر، اہم نکات پر بات کی جا سکتی ہے۔ بچے، کڈز پروگرام یا جمعہ کا خطبہ جیسے پروگراموں سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

خلافت سے تعلق

- حضور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کے ساتھ بچوں کے تعلق کو مضبوط کرنے کا اس سے بہتر کوئی طریقہ نہیں ہے کہ آپ حضور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز سے ذاتی ملاقات کریں یا حضور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی موجودگی میں کسی تقریب میں شرکت کی جائے۔
- موجودہ اورپہلے خلفاء سے تعلق کی کہانیاں بچوں سے شیئر کرنا خلیفہ کی محبت کو ان کے دلوں میں راسخ کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔

اطفال الاحمدیہ: انکا پہلا سفر

جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو وہ خود بخود اطفال الاحمدیہ (لڑکوں کی تنظیم) کے رکن بن جاتے ہیں اور انہیں مستقل بنیادوں پر اطفال کی میٹنگز میں شرکت کرنی چاہیے۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ان میٹنگز/اجلاسات کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالٰی کی سنہری رہنمائی:

---آپ اس جماعت کے اطفال ہیں بڑے ہو کر آپ نے تبلیغِ اسلام اور قوموں کی تربیت کی ذمہ داری سنبھالنی ہےاس لئے ضروری ہے کہ آپ اسی عمر میں دین کی باتیں سیکھیں اور خدا اور اسکے رسولﷺسے پیار اپنے دلوں میں پیدا کریں---

(مشعلِ راہ جلد دوم صفحہ 1)

متوازن ابتدائی تعلیم

حضرت مسیح موعودؑ بچوں کی ابتدائی عمر کی غلطیوں کے بارے میں فرماتے ہیں--- اگر اولاد کو شروع میں نہیں روکیں گے، ان کو نہیں سمجھائیں گے۔ شروع شروع میں پیار سے بھی سمجھایا جاتا ہے تو پھر آہستہ آہستہ وہ برائیوں میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ ایک اور جگہ حضرت مسیح ماعود علیہ سلام فرماتے ہیں (خلاصہ) دین سکھانا بھی ضروری ہے یہ نہیں ہے کہ باہر سے وقت نہیں ملا دنیاوی پڑھائی میں مصروف ہیں، دنیاوی کاموں میں مصروف ہیں اس لیے نہ خود دین سکھانے کی طرف توجہ دی، نہ بچوں کے لیے کوئی انتظام کیا، عقائد سکھانا، دین سکھانا بڑا ضروری ہے---

(خطبہ جمعہ 14 جولائی 2017)

https://www.alislam.org/urdu/sermon/FST20170714-UR.pdf

بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بری عادتیں سکھا دیتے ہیں۔ ابتدا میں جب وہ بدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں تو ان کو تنبیہ نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بیباک ہوتے جاتے ہیں‘‘۔ اگر اولاد کو شروع میں نہیں روکیں گے، ان کو نہیں سمجھائیں گے۔ شروع شروع میں پیار سے بھی سمجھایا جاتا ہے تو پھر آہستہ آہستہ وہ برائیوں میں بڑھتی چلی جاتی ہے

ٹیکنالوجی کی آگاہی/جانکاری

پھر آج کل یہاں بچوں میں ایک بڑی بیماری ہے ماں باپ سے مطالبہ ہوتا ہے کہ ہمیں موبائل لے کر دو۔ دس سال کی عمر کو پہنچتے ہیں تو مابائل ہمارے ہاتھ میں ہونا چاہیے۔ آپ کون سا بزنس کر رہے ہیں؟ آپ کوئی ایسا کام کر رہے ہیں جس کی منٹ منٹ کے بعد فون کر کے آپ کو معلومات لینے کی ضرورت ہے؟ پوچھو تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے ماں باپ کو فون کرنا ہے۔ اگر ماں باپ کو آپ کے فون کی فکر نہیں ہے تو آپ کو بھی نہیں ہونی چاہیے۔ کیونکہ فون سے پھر غلط باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ فون سے لوگ رابطے کرتے ہیں جو پھر بچوں کو ورغلاتے ہیں، گندی عادتیں ڈال دیتے ہیں اس لیے فون بھی بہت نقصان دہ چیز ہے اس میں بچوں کو ہوش نہیں ہوتی کہ وہ انہی کی وجہ سے غلط کاموں میں پڑ جاتے ہیں۔ اس لیے اس سے بھی بچ کر رہیں ٹی وی کا پروگرام جیسا کہ میں نے ابھی بات کی ہے اس میں بھی کارٹون یا بعض پروگرام جو معلوماتی ہوتے ہیں وہ دیکھنے چاہییں لیکن بیہودہ اور لغو پروگرام جتنے ہیں ان سے بچنا چاہیے۔

(خطاب برموقع سالانہ اجتماع اطفال الحمدیہ جرمنی 16 ستمبر 2011)

بچوں کے لیے مثالی گھر

حضور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے گھر میں بچوں کے لیے پرامن اور محبت بھری فضا پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا والدین کو قربانیاں دیتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ بچے کی تربیت صحیح ماحول میں ہو۔ خاص طور پر((خلاصہ)..اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جماعت کے بارہ میں کوئی منفی بات نہ ہو۔..اگر کوئی صحیح شکایت ہے تو نظام کی پیروی کریں----)

حضور نے فرمایا ((خلاصہ)جب تک والدین اچھا نمونہ پیش نہیں کریں گے اور ان کے قول و فعل میں توازن نہیں ہو گا بچے کبھی کہنا نہیں مانیں گے.--)

حضرت اماں جان رضی اللہ عنہ کے تربیت کے سنہری اصول

- The following advice given by Hazrat Amman Jan (ra) is extremely relevant at this stage of a child's life:

The first thing that Hazrat Amman Jan (ra) would teach children is to hate lying.

- Hadrat Amman Jan (ra) firstly insisted that her children must never lie despite fearing the worst consequences. S**he taught that falsehood is indeed a form of "shirk" (idolatry),** because the perpetrator does it out of fear of an individual or punishments, which they perceive as greater than Allah Almighty. As Hadrat Khalifatul Masih IV(rh) related, Hadrat Amman Jan (ra) did not stress anything more greatly than **"developing a revulsion for deceit" in her children.**

- Hazrat Amman Jan (ra) by Munavara Ghauri, p. 128-187, Lajna Ima'illah UK, Islam International Publications Ltd.

حضرت اماں جان رضی اللہ عنہ کے تربیت کے سنہری اصول

- **Secondly, like Hadrat Amman Jan(ra) and the Promised Messiah(as) , parents should ensure that their children feel that they have belief and confidence in them.** This instils self-confidence and high self-esteem in them. Children believe that if their parents respect them so too will others.

- Thirdly Hazrat Amman Jan (ra) would always inculcate the habit of obedience in her children. One of the top tips from Hadrat Amman Jan (ra) in this regard is that **One should try to instil the habit of obedience to parents in children. If children learn the importance of obedience, then it is reasonable to overlook their smaller acts of mischief.**

Hazrat Amman Jan (ra) further advised **"Do not say to a child "listen" all the time, but then when you do say it, then enforce what you say so the child develops the habit of obedience. However, do not bother him all the time"**.

Hazrat Amman Jan (ra) by Munavara Ghauri, p. 128,188, Lajna Ima'illah UK, Islam International Publications Ltd.

حضرت اماں جان رضی اللہ عنہ کے تربیت کے سنہری اصول

- **Most Importantly, Hadrat Amman Jan(ra) emphasised the importance of prayer**. She prayed continuously, day and night. Almost every utterance and action became a prayer on Hadrat Amman Jan's lips. For example, whilst eating with any of her grandchildren she would put a morsel of food in their mouth uttering; **"Oh Allah Almighty make his/her fortune good"**. Also, if one of the children was leaving the house Hadrat Amman Jan (ra) would bid farewell with a prayer; **"Go, and may Allah Almighty be your Protector and Helper"**. She also instructed them to offer the greeting of "Salam", as they entered and left the house.

Hazrat Amman Jan (ra) by Munavara Ghauri, p. 128, Lajna Ima'illah UK, Islam International Publications Ltd.

یاد رکھنے کی بات

- **Spending Quality time : "**Sometimes children can pick up wrong things or habits from their schools or outside. And **so, you must give ample time to your children**. You must explain to them what is right and what is wrong. You must instil within them those values that are to be cherished and protected. You must explain Islamic teachings to them and tell them that these are the commands of Allah, and it was to re-establish these values that Allah sent the Promised Messiah(as)”

- **Education at school: "**In terms of their school education, of course you should encourage your children to learn and to attain the highest standards. However, if in the name of freedom, the schools ever teach things that are contrary to Islam then you should explain clearly to your children what your values and beliefs are. This is a great responsibility laid before you, because one day the world’s reformation will be the task of your children

Address at Lajna Imaillah UK Ijtima 2015.

یاد رکھنے کی بات

- متقیوں کی صحبت: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بچہ کو اپنے دوست خود نہ چننے دیے جائیں بلکہ ماں باپ چنیں اور دیکھیں کہ کن بچوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں۔ اس میں ماں باپ کو بھی فائدہ ہوگا۔
- سلامی تعلیمات کے بارے میں واضح ہونا:ہم کیا چیزیں مناتے ہیں اور کیا بدعات میں شامل ہے۔ اگر بچے کو کسی چیز سے روکا جائے تو ان کو اس عمل کے فوائد اور اللہ کی خوشنودی کے بارے میں بھی بتایا جائے۔
- اور سب سے اہم یہ ہے کہ جب بچے بڑے ہو رہے ہوں تو انہیں خود کے لیے دعا کرنے کی طرف توجہ دلائی جائے

آخری سیشن

- اپنے بچے کو سمجھنا
- کلیدی نظم و ضبط کی تکنیک
- چھوٹے بچوں کا لڑکا/لڑکی کا فرق

مستند پیرنٹنگ

- سننا: بچوں کو سننا
- حوصلہ افزائی: آزادی کی حوصلہ افزائی کرنا
- حدود: بچوں کے رویوں پہ حدود، نتائج و امیدیں قائم/لاگو کرنا
- اظہار: گرم جوشی و پرورش(محبت)کا اظہار کرنا
- اجازت دینا: بچوں کو اظہارِ رائے کی اجازت دینا

سننا

- سننے کی اہمیت
- فوری طور پر مشورہ دینے، تسلی یا حل تلاش کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئیے
- آپ کو اپنے بچے کو فوری ’ٹھیک‘ کرنے ضرورت نہیں ہے یا اس سے بات کرنے کی کہ وہ کیسا محسوس کرتا ہے۔

سننا

- اپنی پوری توجہ دیں
- انہیں بولنے دیں
- بچے کے احساسات کو پہچانیں
- بچے کے نظریات کی عزت کریں
- حل بعد میں مل سکتے ہیں۔

کیا ہمیں ہر وقت اسی طرح سننا پڑے گا؟

والدین کا مثبت حکمت عملیوں کا استعمال کرتے ہوئے حدود اور معمولات کا تعین کرنا

- نظم و ضبط - اس کا کیا مطلب ہے؟
- سکھانا

آپ پر نظم و ضبط کی کون سی اقسام استعمال کی گئیں/کیا آپ سوچ سکتے ہیں؟

- نظر/دیکھنا
- لیکچر
- نظر انداز کرنا
- دھمکی
- کھانا/ٹریٹ نہ ملنا
- سونے کیلئےبستر پر/دوسرے کمرے میں بھیج دینا۔
- مار

مثبت نظم و ضبط کی تکنیک

- ماڈلنگ
- واضح ہدایات
- تعریف
- نظر انداز کرنا
- توجہ کیلئے چارٹ
- ترغیب کیلئے (چارٹ)

اصلاحی ۔
نظم و ضبط کی تکنیک

- قدرتی نتیجہ
- منطقی نتیجہ
- استحقاق واپس لے لو
- خاندانی اصول پہ بات
- ٹائم آؤٹ/ ٹائم ان

قدرتی نتائج

منطقی نتائج

منطقی نتائج ایک بالغ/بڑے کے ذریعے لاگو ہوتے ہیں۔

مثالیں:

اگر کوئی بچہ بھاگتا ہے، تو اسے باقی چہل قدمی کے لیے آپ کا ہاتھ پکڑنا چاہیے/ہوگا۔

اگر وہ گندگی پھیلاتے ہیں تو وہ اسے صاف کرنے میں مدد کریں گے۔

نتیجہ ← رویہ

منطقی نتائج

دھمکیوں/ سزا کی جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پہ

"اگر آپ اپنا کمرہ صاف نہیں کرتے تو آپ ٹی وی نہیں دیکھ سکتے"

اس کے بجائے، "جب آپ اپنے کمرے کو صاف کر لیں گے تو آپ اپنا پروگرام دیکھ سکتے ہیں"

اگر بچہ ہوم ورک بھول جاتا ہے، تو وہ مصیبت میں پڑ جائے گا/اسکول میں ڈیٹینشن میں(/نظربند ہو) جائے گا۔

لہذا نتیجہ رویے سے جڑا ہوتا ہے - یہ سمجھ میں آتا ہے، اور یہ بچے کو شرمندہ کرنے یا سزا دینے کے بارہ میں نہیں ہے، یا "میں نے آپ کو ایسا کہا تھا"

استحقاق لے لیں اور خاندانی اصول پہ بات

- گر آپ کا بچہ بدتمیزی کر رہا ہے، یا آپ کا کہنامانننے سے انکار کر رہا ہے - آپ کیا کر سکتے ہیں؟

ٹائم آوٹ

- اگرآپ کا 10 سال کا بچہ اپنے چھوٹے بھائی کو مارتا ہے تو آپ کیا کریں گے؟

آئی(I)- میسج اور جواب دینا

- اپنے بچے کو لیبل یا الزام لگائے بغیرآپکو جذبات کا اظہار کرنے کے قابل بناتا ہے۔
- مخصوص رویے کی وضاحت کریں جب آپ....
- بتائیں کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ مجھے محسوس ہوتا ہے------
- اپنے آپ پہ رویہ کے مخصوص اثر کو بیان کریں۔

ٹاپ ٹپس/بہترین تجاویز

- حقیقت پسند بنیں۔
- دھمکیوں سے بچیں۔
- اگر کر سکتے ہیں تو ہاں کہیں، اگر کرنا پڑے تو نہ بھی کہیں
- متواتر رہیں
- ایک بار جب وہ 'اپنا وقت لے لیں' تو آگے بڑھیں۔
- بڑے بچوں کو شامل کریں۔
- پرسکون رہنے کے لیے اگر ضروری ہو تو اپنے آپ کو وقت دیں۔